

سیماخان صاحب خیار کہ میخواست روانہ طرف ماہورت خوشنویں غلام
 بموجب صورت موثق بچھٹ مبارک تہہ و مدارک لزومات سفر اور ادو کمال خوبی
 و پاکیزہ کی دیدہ حتی اسباب نیز و کار و چنگال و بعض لوازمات مگر غنیمت از خود
 داد کہ ہنگام مرحمت روز نماید خواہ جائز ہمسرا ان اور اہم بخوبی مقرر شدہ
 ہر ایک را جدا جدا حاضر کردہ نقد باہانتہ مقرر نمودہ قبض بہر وزارت علیحدہ فارغ
 و پھر سیماخان صاحب خیار را از انہا گرفت کہ نیک قبوضات اسباب و تحویر
 کہ ہلہ است در وقت ہرست تقدیم جابریا یون و اسٹا شہا خیر صبحانہ
 کیفیرہ پنجابہ کان قیمت ہر منبر مصطفی حافظ لکھنؤ ہر برائش صادر
 و بہر خباب قاریسیدہ بوجہ آن وقت موکب موکب این در وقت
 بہت حرا ان بوجہ یافت لکھنؤ و ہر سال موکب سازد موکب این
 مرحمت موکب موکب این کردہ ہر دو لکھنؤ از صاحب خیار را از ان
 رسیدہ کہ مطابق کردہ بوجہ نیک و طر فہرست تھا و چاہی مبارک
 چون شولہ قابی نیست اگر چنان آراہا این نقل ماہر مقرر کردہ
 نقد ہر شدہ کہ غنیمت با جبر دادہ زات ہر حالہ صراحت ان مہر
 ہر اہر شدہ و بچہ بن فقرہ معطل حاضر شدہ موقوف با مہر
 ہر این رو خاصہ نہ است



